ہفتہ وار شذرہ ۔ صفحہ دو ۔ 12 مئی 2024ء

ہفتہ وار شذرہ ۔ صفحہ دو ۔ 12 مئی 2024ء

مدیرِ شذرہ: اعجاز الحق قریشی

مدیرِ شذرہ ۔ ہفتہ وار شذرہ ۔ صفحہ دو ○ **شذرہ نگار: ادارۂ تحریر**

2018 میں جو فی ہیکٹر 1 ٹن کا ہوشربا اضافہ ہوا تھا، وہ اس برس گھٹ کر 1.4 ٹن رہ گیا۔ محکمۂ زراعت (توسیع) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر نوید الزمان کھوکھر نے منگل کو ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ کھاد کی قیمت میں 18 فیصد اضافہ اور آبپاشی کے لیے ڈیزل کی قیمت میں 22 فیصد اضافہ کاشت کار برداشت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسان کھاد کم ڈالے تو پیداوار مزید گر جائے گی اور برآمد کنندہ ملک کو گندم درآمد کرنی پڑے گی۔

ڈاکٹر نوید الزمان کھوکھر نے بتایا کہ ضلع کوٹ نگینہ میں 7.3% نمونے ناقص پائے گئے، جبکہ ضلع ریگزار میں یہ شرح 9.1% تھی۔ انہوں نے کہا کہ ناقص بیج کی تشہیر ٹیلی ویژن، ریڈیو اور موبائل فون پیغامات کے ذریعے کی جائے گی۔ ان کے مطابق ضلعی سطح پر ہر تحصیل میں ایک شکایت سیل قائم کیا جائے گا جو 48 گھنٹے میں رپورٹ جاری کرے گا۔ انہوں نے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ بیج خریدتے وقت پیکٹ پر لگا ٹیگ ضرور دیکھیں اور رسید محفوظ رکھیں۔

محکمے کے ڈپٹی ڈائریکٹر (بیج) محترمہ شازیہ پروین ملک نے بریفنگ میں بتایا کہ ضلع کوٹ نگینہ میں 12 نمونے لیے گئے تھے جن میں سے 8 ناقص پائے گئے۔ ان کے مطابق زیادہ تر نمونے ایسے کاشت کاروں سے ملے جو نجی آڑھتیوں سے بیج خریدتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نجی آڑھتی رسید جاری کرنے کے پابند ہیں اور خلاف ورزی کی صورت میں لائسنس معطل کیا جائے گا۔ ان کے بقول اب تک 3 لائسنس معطل اور 1 منسوخ کیا جا چکا ہے۔

کسان اتحاد کوٹ نگینہ کے صدر چودھری منظور حسین وڑائچ نے کہا کہ کھاد کی بلیک مارکیٹنگ روکنے کے دعوے ماضی میں بھی کیے گئے مگر عملاً کچھ نہیں ہوا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ یوریا کی فروخت کے وقت انگوٹھے کا نشان لازمی کیا جائے اور ہر بوری پر قیمت درج کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ چھوٹا کاشت کار دو بوری لینے جاتا ہے تو اسے ایک بوری زبردستی دے دی جاتی ہے۔

محکمے کے مطابق اس برس ضلع میں گندم کا رقبہ 1545.2 ہزار ایکڑ رہا جو گزشتہ سال 1513.8 ہزار ایکڑ تھا۔ توقع ہے کہ پیداوار 5767.6 ہزار ٹن رہے گی جو ہدف سے 36.8 فیصد کم ہے۔ ڈاکٹر نوید الزمان کے مطابق اگر بیج اور کھاد کی فراہمی بروقت ہو گئی تو پیداوار 5626.3 ہزار ٹن تک جا سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اپریل اور مئی میں معمول سے کم بارش کا انتباہ دیا ہے جو کاشت کاروں کے لیے مزید پریشانی کا باعث ہے۔

ادارۂ تحریر کے مطابق اگر حکومت نے کھاد پر دی جانے والی رعایت 12 ارب روپے سے بڑھا کر 18 ارب روپے کر دی تو کاشت کار رقبہ بڑھا سکتے ہیں۔ ادارہ سمجھتا ہے کہ رعایت براہِ راست کسان کے شناختی کارڈ سے منسلک موبائل اکاؤنٹ میں جانی چاہیے تاکہ درمیانی منافع خور فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ یہ تجویز ماضی میں بھی پیش کی گئی تھی مگر عمل درآمد نہ ہو سکا۔

ہفتہ وار شذرہ ۔ صفحہ دو ۔ 12 مئی 2024ء

ہفتہ وار شذرہ ۔ صفحہ دو ۔ 12 مئی 2024ء ○ مدیر: اعجاز الحق قریشی

ہفتہ وار شذرہ ۔ صفحہ دو ۔ 12 مئی 2024ء ○ مدیر: اعجاز الحق قریشی

دارالشفا کے ڈاکٹروں کی ہڑتال ختم، مریض رل گئے

ہفتہ وار شذرہ ۔ صفحہ دو ۔ 12 مئی 2024ء ○ مدیر: اعجاز الحق قریشی

دارالشفا کے ڈاکٹروں کی ہڑتال ختم، مریض رل گئے